Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر (۳۲) مطبوعہ پنجشنبہ بتاریخ ۲۶ ربیع الاول ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۷ جون ۱۹۳۵ء جلد (۲۷)

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایوں اعلحضرت بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

روبکار:- واقع ۱۰ر جون ۱۹۳۵ء

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم)

اکثر دیکھا جاتا ہے کہ منسٹر صاحبان بہادر رخصت پر جاتے ہیں لیکن اون کی منظوری رخصت اور انتظام کار کا حکم نہیں ہوتا۔ بلا منظوری ضابطہ رخصت سے استفادہ کیا جاتا ہے یہ عمل درست نہیں ہے۔ قاعدہ کے بموجب رخصت وغیرہ کی منظوری اجلاس ہمایوں سے حاصل کرنا چاہئے۔ فوری ضرورت کے وقت زبانی اجازت حاصل کیجا سکتی ہے۔ مگر مقتضائے اصول یہی ہے کہ اس کے بعد منظوری ضابطہ اجلاس ہمایوں میں باقاعدہ کاغذات پیش کرکے حاصل کی جائے۔ اسی طرح جب کوئی منسٹر صاحب بہادر مسوری پر آئیں تو حسب قاعدہ اجازت یا رخصت حاصل کریں تاکہ منظوری اور انتظام کار کا اجراء احکام ہو سکے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل مصرحہ بالا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

حسب منشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

۲۵ر جون ۱۹۳۵ء

[illegible]

روبکار:- (مسوری) مورخہ ۲۱ر جون ۱۹۳۵ء

عرضداشت منسلکہ ملاحظہ ہوئی حسب استدعائے صاحب چیف منسٹر بہادر مسٹر جی۔ ڈی۔ پارکن صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کی رخصت ایک ماہ ۲۳ر جون ۱۹۳۵ء سے منظور ہے۔ مسٹر محمود خاں سپرنٹنڈنٹ پولیس ان کے کام کے انچارج رہیں گے۔ مگر نگرانی محکمہ کے وہ خود ذمہ دار رہیں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

روبکار:- مورخہ ۲۹ر جون ۱۹۳۵ء

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ حسب استدعائے صاحب چیف منسٹر بہادر برائے انتخاب نصاب تعلیم مدارس شہر و دیہات حسب ذیل ٹکسٹ بک کمیٹی کا تقرر منظور ہے:-

(۱) صاحب منسٹر بہادر انچارج تعلیم . . . . چیرمین

(۲) ہیڈ ماسٹر صاحب ہائی اسکول . . . . ممبر

(۳) ہیڈ مسٹرس خورشید گرلز اسکول . . . . ممبر

(۴) پروفیسر افضل علی خاں صاحب . . . . ممبر

(۵) محمد صولت علیخاں صاحب . . . . ممبر

(۶) انسپکٹر صاحب مدارس . . . . ممبر

(۷) ماسٹر کشن گوپال صاحب   ممبر

حکم ہوا کہ

روبکار مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط بندگان عالی (مدام اقبالہم و ملکہم)

حسب منشائے حکم ہمایوں سررشتہ ہذا سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۱۹ رجون ۱۹۳۵ء دستخط صاحب ...

حکم:-

مورخہ ۲۰ رجون ۱۹۳۵ء

حسب صراحت رپورٹ مبلغ [illegible] (اٹھارہ ہزار دو سو اٹھانوے روپیہ چار آنہ) کی بطور ریگرانٹ منظوری دی جاتی ہے۔ کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں (مہری) دستخط بندگان عالی (مدام اقبالہم و ملکہم)

(اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

عرضی   جناب عالی   نیرسانید

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ غیر معمولی منعقدہ ۱۹ رجون ۱۹۳۵ء میں تجویز فائنانس ڈپارٹمنٹ بابتہ عطائے منظوری ریگرانٹ تعدادی [illegible] متعلق صیغہ جات پولیس، فوج و میڈیکل پیش ہوئے۔ صیغہ جات متذکرہ میں سال گزشتہ کے کچھ حسابات بدون ادائگی و مجرائی موجود ہیں۔ اگرچہ بجٹ سال گزشتہ میں بعد توضیح ان مصارف کے گنجائش تھی لیکن سال حسابی ختم ہو جانے کے باعث رقم صرف میں نہیں پڑ سکی۔ جن صیغہ جات کے مکمل نقشہ اسوقت تک صیغۂ فائنانس میں موصول ہوچکے ہیں ان کے حسابات کی بجلت ادائگی و سہولت کار کی غرض سے صیغۂ فائنانس کی فہرستیں مرتب کرکے ریگرانٹ کی استدعا کی ہے جسکی تفصیل حسب ذیل ہے۔ باقی صیغہ جات کے نقشہ جات مکمل ہونے پر بعد میں ضروری کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

نمبر شمار	نام صیغہ	تعداد رقم جسکی بطور ریگرانٹ منظوری کی ضرورت ہے
۱	فوج	[illegible]
۲	پولیس	[illegible]
۳	میڈیکل	[illegible]
میزان		[illegible]

تجویز ہوئی کہ بموجب فہرستہائے منسلکہ مبلغ [illegible] کے بطور ریگرانٹ منظوری کی بابت بجلتگاہ عالی میں عرض کیجائے۔ ترتیب استدعا ہے کہ بجلتگاہ عالی سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۲۰ رجون ۱۹۳۵ء

حسب منشائے حکم ہمایوں سررشتہ ہذا سے احکام ضابطہ جاری ہوں حکم ہمایوں کی ایک نقل معہ نقول عرضداشت و تفصیلی نقشہ جات ترتیب فائنانس درج گزٹ ہو اصل کاغذات بلاحظہ صاحب فائنانس سکریٹری ... مرسل ہوں ۲۴ رجون ۱۹۳۵ء

(دستخط صاحب چیف منسٹر)

نقشہ ریگرانٹ باقی بجٹ سنہ ۳۵-۱۹۳۴ء متعلقہ صاحب آرمی منسٹر بہادر

۱ نمبر	۲ نام	۳ [illegible] ۳۵-۱۹۳۴ء Rs	as	p	۴ رقومات پاس شدہ Rs	as	p	۵ باقی Rs	as	p	۶ حسابات موجودہ آڈٹ — رقم Rs	as	p	۶ [illegible]	۷ میزان خانہ ۴ و ۶ Rs	as	p	۸ باقی خانہ ۵ و ۷ Rs	as	p	۹ فاضل Rs	as	p	۱۰
۱	جناب صاحب آرمی منسٹر بہادر	50,558	2	10	38,442	13	2	12,115	5	8	12,252	0	9	43	50,694	13	11	2,095	10	11	2,232	6	0	

نقشہ ریگرانٹ باقی بجٹ ۳۵-۱۹۳۴ء متعلقہ صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس

۱	۲ نام	۳ بجٹ منظور شدہ مع جدید منتقلی و توسیع ۳۵-۱۹۳۴ء	۴ رقومات پاس شدہ	۵ باقی	۶ حسابات موجودہ آڈٹ	۷ میزان مندرجہ [illegible]	۸ میزان خانہ ۵ و [illegible]	۹ فاضل
	جناب صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس	Rs 2,46,971 as 2 P 0	Rs 2,30,660 as 2 P 3	Rs 16,311 as 2 P 3	Rs 16,917 as 6 P 3 / 79	Rs 2,47,077 as 5 P 6	Rs 1964 as 7 P 0	Rs 70 as 11 P 0

نقشہ ریگرانٹ باقی بجٹ سنہ ۱۹۳۴-۳۵ء متعلقہ شفاخانجات رامپور اسٹیٹ

۱	۲	۳	۴	۵	۶		۷	۸	۹	۱۰
نمبر	نام	بجٹ منظور شدہ بعد منتقلی و توضیح سنہ ۳۵-۱۹۳۴ء	رقومات پاس شدہ	باقی	حسابات موجودہ آڈٹ		میزان خانہ نمبر ۲ و ۶	خانہ نمبر ۵ منہا شدہ و ۶	فاضل	
					[illegible]	رقم				
		Rs a p	Rs a p	Rs a p		Rs a p	Rs a p	Rs a p	Rs a p	
	شفاخانجات متعلقہ جناب صاحب ہوم منسٹر بہادر	73,058	43637 8 6	29,420 7 6	[illegible]	29,628 12 6	73266 0 0	1,571 15 9	1780 5 9	
		[illegible]	[illegible] ۲۶/۸	[illegible] ۲۶/۴	۲۰	[illegible] ۲۶/۱۳	[illegible] ۲۶	[illegible] ۱۹/۱۵	[illegible] ۱۹/۵	

روبکار:- واقع ۲۶ رجون ۱۹۳۵ء

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم

مسل ملاحظہ ہوتے حسب صراحت عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر ترمیم دفعہ (۳۸) قواعد نزول کی منظوری دیجاتی ہے -

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی جناب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو -

---

حسب منشاء حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام حسب ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو -

۲۷ رجون ۱۹۳۵ء   دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض   میرساند

جناب عالی

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ غیر معمولی منعقدہ ۱۹ رجون ۱۹۳۵ء میں کاغذات بابت ترمیم دفعہ (۳۸) قواعد نزول متعلق وصول مطالبہ پیش ہوئے -

قواعد مذکور کی دفعہ (۳۸) یہ ہے کہ "مطالبہ محکمہ نزول بذریعہ پولیس بھی عند الضرورت عمل میں آسکیگی"

اب صاحب ریونیو منسٹر بہادر بجائے عبارت مندرجہ بالا کے دفعہ ۳۸ میں حسب ذیل عبارت چاہتے ہیں -

"جن باقیداران نزول سے ذمگی مطالبہ جات ذریعہ صیغہ نزول وصول نہ ہوسکیں۔ ان کی فہرست باندراج مطالبہ تحصیلدار حضور تحصیل کے پاس افسر نزول بھیجدیا کریں اور تحصیلدار صاحب ایسے مطالبہ کی وصولیابی میں وہی کارروائی قانونی کیا کرینگے۔ جو مطالبہ داران مالگذاری یا لگان کے متعلق کیجاتی ہیں" لہذا تجویز ہوئی کہ -

حسب صراحت بالا ترمیم دفعہ (۳۸) کی منظوری کے بارہ میں پیشگاہ عالی میں سفارش کیجائے - وصول کی ذمہ داری بدستور افسر نزول کی رہیگی البتہ جن باقیداران سے بذریعہ نزول مطالبہ کا وصول دشوار ہوگا اسکی کارروائی بذریعہ تحصیل ہوسکیگی -

ترقیخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری ترمیم دفعہ (۳۸) قواعد نزول شرف نفاذ پائے - زیادہ حد ادب   دولت و اقبال جاوید باد

عرض

ترقیخواہ   دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
۲۲ رجون ۱۹۳۵ء

روبکار:- (دوسری)   واقع ۲۶ رجون ۱۹۳۵ء

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم

مسل کاغذات ملاحظہ ہوتے حسب مستدعائے صاحب چیف منسٹر بہادر قانون تحصیل وصول بقایا لگان وابواب مواضعات زیر انتظام گورنمنٹ کی منظوری دیجاتی ہے -

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

حسب منشاء حکم ہائینس مشتہرہ صدارت احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۲۰ جون ۳۵ء
دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

قانون تحصیل وصول بقایا لگان و ابواب مواضعات زیر انتظام گورنمنٹ

دفعہ ۱ - ہرگاہ یہ ضروری ہے کہ بابت وصول لگان بقایا و ابواب و دیگر مطالبہ جات جو کہ کاشتکاران کے ذمہ ایسے مواضعات و آراضیات کے متعلق ہوں جو کہ براہ راست زیر انتظام گورنمنٹ رامپور ہیں یا آیندہ ہوں خواہ ایسا مطالبہ لگان و ابواب قبل اس زمانہ کے یا بعد اس زمانہ کے جبکہ وہ ضلع سرکاری انتظام میں لیا گیا ہو واجب ہوا ہو) قانون مرتب کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل قانون نافذ کیا جاتا ہے۔

دفعہ ۲ - اس قانون کا نام قانون وصول بقایا لگان و ابواب مواضعات زیر انتظام گورنمنٹ رامپور ہوگا۔

دفعہ ۳ - یہ قانون کل علاقہ ریاست رامپور میں تاریخ اشاعت گزٹ سے نفاذ پذیر ہوگا۔

دفعہ ۴ - یہ قانون بطور دستور ضمیمہ فصل اول الف (قانون قبضہ آراضی) ریاست رامپور متصور ہوگا۔

دفعہ ۵ - جو امور بابت وصول لگان و ابواب از کاشتکاران آئین عاملہ میں مندرج ہیں اور ایکٹ ہذا کے متغایر ہیں۔ وہ بابت وصول لگان و ابواب از کاشتکاران تحت قانون ہذا قابل پابندی متصور نہیں کئے جائینگے۔

دفعہ ۶ - جبکہ ناظم زیر قانون ہذا کارروائی کرنا چاہیں تو وہ اس بات کا اعلان کرینگے کہ بقایا واجب ہے اور طلب کیا جا چکا ہے ایک سرٹیفکیٹ مشعر تعداد بقایا اور اس شخص کے نام کے جو کہ ادائیگی کا ذمہ دار ہے جاری کرینگے اور ایسا سرٹیفکیٹ ثبوت کامل ان امور کا ہوگا جو کہ اس میں درج ہونگے۔

دفعہ ۷ - سرٹیفکیٹ تمام بقایا اور سود (جو کہ مروجہ قانون قبضہ آراضی کے ماتحت واجب ہوگا) کے متعلق ہوگا اور اس سرٹیفکیٹ پر کورٹ فیس کی حد تک جو کہ عرضی دعوی بر زیر قانون قبضہ آراضی بلحاظ مروجہ قانون کورٹ فیس واجب ہو۔ قابل وضع ہوگا۔ اور یہ مطالبہ کورٹ فیس اس مطالبہ میں جو کہ سارٹیفکیٹ میں درج ہے شامل کیا جائیگا۔

دفعہ ۸ - اگر وہ شخص جس کا نام سرٹیفکیٹ میں درج ہے اس مطالبہ یا جزو مطالبہ سے جو اس میں درج ہے انکار کرے تو اسے لازم ہے کہ تعمیل نوٹس سے تیس دن کے اندر (اگر نوٹس دیا گیا ہے) یا کسی دیگر نوٹس سے (جو کہ تیس دن کے اندر مطالبہ کے وصول کرنے کے لئے یا سرٹیفکیٹ کی کارروائی کے سلسلہ میں جاری ہوا ہو) ایک درخواست ناظم صاحب کے روبرو مشعر وجوہ انکار پیش کرے۔

(۱) ناظم خواہ اس درخواست کو سرسری طور پ

خارج کر سکتے ہیں ۔ یا

(۲) بعد تحقیقات اگر مناسب سمجھیں تو ترمیم یا تنسیخ سرٹیفکٹ کر سکتے ہیں ۔ یا

(۳) اس وقت تک جب تک مناسب سمجھیں کارروائی اجرا کا التوا کر سکتے ہیں ۔

دفعہ ۴ ۔ ہر وہ شخص جس نے دفعہ ۳ سبق کے تحت درخواست پیش کی ہے ۔

الف ۔ اگر وہ درخواست زیر شق ۱ خارج ہوئی ہے یا ۔

ب ۔ سرٹیفکٹ اس کی رائے کے مطابق زیر شق ۲ خارج یا ترمیم نہیں ہوا ہے ۔

اگر وہ اپنی ذمہ داری اس مطالبہ کی یا جزو مطالبہ کی بابت جو سرٹیفکٹ میں درج ہے تسلیم نہیں کرتا اور اس مطالبہ کو مجبوراً داخل کرتا ہے اور بروقت ادائگی تحریر مشعر ادائے مجبوری پیش کرتا ہے تو ایسی حالت میں اُسے حق ہے کہ ناظم صاحب کے حکم کے خلاف صاحب ریونیو منسٹر بہادر کے اجلاس میں اپیل کرے صاحب ریونیو منسٹر بہادر اگر اس نتیجہ پر پہنچیں کہ مطالبہ بیجا طور پر وصول کیا گیا ہے تب اس مطالبہ کی بابت جو کہ زیادہ وصول کیا گیا ہو واپسی کا حکم دینگے ۔

ج ۔ جو تجویز صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تحت دفعہ ہذا ہوگی وہ منتہی ہوگی ۔

حکم

مورخہ ۲۷ جون ۱۹۳۵ء

زیر یادداشت میجر میاں عطاء الرحمن صاحب بہادر سکریٹری آف ڈیوٹی مع تحریر کپتان عاشق حسین خان صاحب اے ڈی سی با ستدعائے منظوری رخصت تین یوم از ۲۰ جون ۱۹۳۵ء بنا بر روانگی بریلی بغرض شرکت عرس پیر ومرشد خود

حکم

بموجب رپورٹ کپتان عاشق حسین خان اے ڈی سی کی رخصت تین یوم ۲۰ جون ۱۹۳۵ء سے منظور ہے دوسرے اے ڈی سی کی ضرورت نہیں ہے ۔ موجودہ دونوں اے ڈی سی ڈیوٹی انجام دیں بشرط صدور سے احکام ضابطہ جاری ہوں ۔ آرڈر جاری کیا جاوے ۔ ایک نقل و ترجمہ کپتان محمود علیخاں اے ڈی سی کے پاس بھیجی جاوے ۔

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم
